السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

''ماراہ المسلمون حسنا فہو حسن'' کیا حدیث ہے؟اگر ہے تو اسنادی حیثیت بیان فرمائیں؟''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث ھذا علامہ عجلونی رحمۃ اللہ علیہ نے (کشف الخفاء 2/12)(کشف الخفاء ومزیل الالباس (2/188) اورعلامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے (المقاصد)الحسنہ میں ص 367) پر بحوالہ (کتاب المسنہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ) ایک روایت کے ضمن میں بایں الفاظ زکر کی ہے:

(فماراہ المسلمون حسنا فہو عنداللہ حسن». قال الالبانی لا اصل لہ مرفوعا وانما ورد موقوفا علی ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ الضعیفہ (2/17)(ح 533»

پھر دونوں نے کہا کہ یہ روایت موقوف حسن ہے۔بعنی صحابی ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے۔جو حسن درجہ کا ہے۔علامہ عجلونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔حافظ ابن عبدالہادی نے اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حددرجہ کمزور سند سے مرفوع بیان کیا ہے صحیح ترین بات یہ ہے کہ ابن مسعود پر موقوف ہے۔

نیز دونوں نے اس بات کی بھی نفی کی ہے کہ یہ روایت مسند احمد میں ہو لیکن ''المقاصد الحسنہ'' کے معلق عبداللہ محمد صدیق نے کہا ہے کہ یہ روایت مسند احمد میں بھی موجود ہے۔(صححہ احمد شاکر موقوفا علی ابن مسعود رضی اللہ عنہ احمد(2/9/31)(3600) شاکر مجمع الزوائد 01/177) وابو نعیم فی الحلیة(1/375)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص298

محدث فتویٰ